انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا
کتاب مستطاب نافع شیخ وشاب
مسمیٰ بہ
کشاف المکنون للظہور والبطون
المعروف
نام نہاد مولوی اور مفتی اور محدث کبیر وصغیر
اور فقیہ وعلامہ کا حال اوران کا حکم
حضرت علامہ
مولانا
مفتی محمد عبد الوہاب خان

کتاب کے بارے میں ......!

نام کتاب	:	کشاف المکنون للظہور والبطون
المعروف بہ	:	نام نہاد مولوی اور مفتی اور محدث کبیر و صغیر اور فقیہ و علامہ کا حال اور ان کا حکم
مصنف	:	تاجدار رضویت حضرت مولانا مفتی محمد عبدالوہاب خان القادری الرضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
تاریخ تصنیف	:	11؍محرم الحرام 1426ھ؍مطابق 21؍فروری 2005
کمپوزنگ؍گرافکس	:	آل رحمٰن گرافکس
ناشر	:	بزم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیش لفظ

از محمد جواد رضا خاں جامیؔ

صاحبزادہ حضور تاجدار رضویت مفتی محمد عبدالوہاب خاں رضی اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم اما بعد

حضور تاجدار رضویت حضرت علامہ مولیٰنا مفتی محمد عبدالوہاب خاں القادری الرضوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بالرضا سرمدی نے آخری زمانہ حیات میں جس فتنے کے خلاف تاریخ ساز بے مثال کام سرانجام دیا' وہ ترابیہ کی سرکوبی ہے' زیر نظر کتاب **کشاف المکنون للظھور والبطون** المعروف ''نام نہاد مولوی اور مفتی اور محدث کبیر وصغیر اور فقیہ وعلامہ کا حال اوران کا حکم'' آپ کے اسی کار عظیم کے سلسلے کی کڑی ہے۔

زیر نظر کتاب میں حضور تاجدار رضویت رضی اللہ عنہ نے آیات قرآنی حدیث محبوب ربانی' فقہائے اسلام کے اقوال کی تابانی' امام اہلسنت کے فرامین کی فراوانی سے حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ کی تعظیم کے تقاضے بیان فرمائے ہیں' جن کے مطالعے سے حق واضح ہوجاتا ہے کہ حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم کس اعلیٰ درجہ کی احتیاط چاہتی ہے' اور سسر اور داماد جیسے رکیک الفاظ ہرگز ہرگز ان کی شان کے لائق نہیں۔

تقابل کیجئے! اللہ جل مجدہ ان کی رفعت وشان کی خاطر ان کی تعظیم وادب کا درس قرآن مجید فرقان حمید میں مسلمانوں کو تعلیم فرمارہا ہے' اور ترابیہ کبیریہ ان کی تنقیص شان کی خاطر داماد وسسر جیسے عامیانہ الفاظ کو جائز ہی نہیں بلکہ بے کراہت جائز کہہ کر ان کی شان میں اہانت ودشنام کو رائج کیا چاہتے ہیں۔

اے عزیز! ایک طرف قرآن ہے حکم رحمٰن ہے' دوسری طرف ابلیس ہے اغوائے شیطان ہے' چن لے جو راہ چننی ہے' قرآن کا متبع ہوکر جنت کا راستہ لے' یا شیطان کی پیروی کرکے جہنم کا راہ لے' دونوں تیرے اختیار میں ہے' دونوں راہیں تیرے سامنے ہیں' جس کا قصد کرے گا پائے گا' اسی نیکی اور بدی کے امتیاز کی خاطر تو عالم شہادت دنیا میں بھیجا گیا ہے' اگر قرآن سے تیری تسلی نہ ہو' تو تیری شقاوت کا کوئی جواب نہیں' اگر قرآن تیرے لئے **شفاء و رحمۃ للمومنین** ہوا تو تجھ پر رحمتوں کا حساب نہیں' ورنہ **ولا یزید الظّٰلمین الا خسارہ** کرتا ہے تیرے عذاب بے حساب کی طرف اشارہ۔

بھلا دیکھ تو سہی! قرآن کے تیس پارے کس کی ثنا میں مشغول ہیں' کس کی تعظیم کس کا ادب تعلیم کرتے ہیں' کیا اس مکین لامکاں صلی اللہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّی وَنُسَلِّمُ عَلیٰ رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اما بعد قد قال الله تعالیٰ فی القرآن الحکیم و الفرقان الکریم یا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَکُونُواْ مَعَ الصَّادِقِینَ۝

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرؤ اور سچوں کے ساتھ رہو۔''

برادران ملت! یہ نہ دیکھو! کہ یہ مولوی ہے' یا حافظ ہے قاری ہے' مفتی' محدث صغیر وکبیر ہے' آپ کو پہلے یہ دیکھنا واجب ہے کہ کسے باشد کوئی بھی ہے یہ ہدایت پر بھی ہے یا نہیں ہے۔

اور جو ہدایت پر ہو اگر چہ وہ ان پڑھ دیہاتی ہی کیوں نہ ہو' اس کو اپنے دین کا رفیق بناؤ اور اس کے ساتھ مل کر دین کے عقائد سیکھو اور سکھاؤ۔

اے عزیز! شیطان نے اللہ عزوجل کے حضور قسم کھائی کما قال تعالیٰ :

قَالَ فَبِعِزَّتِکَ لَأُغْوِیَنَّهُمْ أَجْمَعِینَ ☆ إِلَّا عِبَادَکَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِینَ (ص :81,82)

''بولا تیری عزت کی قسم ضرور میں ان سب کو گمراہ کر دوں گا' مگر جو ان میں تیرے چنے ہوئے بندے ہیں۔''

تو شیطان مولویوں اور مفتیوں کو گمراہ کرنے کی سعی تام کرتا ہے' وہ جانتا ہے کہ اگر ایک مولوی یا مفتی کو گمراہ کر دیا تو ایک قوم کو گمراہ کر دیا۔

چنانچہ شیطان ملعون نے مولویوں مفتیوں کو دولت کا لالچ دیا' اور آج کے مولوی اور مفتی شیطان ملعون کے پھندے میں ایسے گرفتار ہوئے کہ دین کو دولت لیکر فروخت کرنا شروع کر دیا' ان مولویوں اور مفتیوں نے دولت کو ہی اپنا متاع دین وایمان سمجھ کر رکھا ہے' اور دین وایمان جو کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم کا نام ہے' اس کو فراموش کر دیا۔

چنانچہ وقت کے نام نہاد مولوی اور مفتی اور محدث وغیرہ جو مال و دولت کے پیچھے بھاگ رہے ہیں' انہیں دین کی مطلقاً پرواہ نہیں' حرام کو حلال اور حلال کو حرام کر دینا' تو ان کے نزدیک کوئی مسئلہ ہی نہیں' اب تو اسلام کو معاذ اللہ کفر اور کفر کو العیاذ باللہ تعالیٰ اسلام ثابت کرتے' ان کو دیر نہیں لگتی۔ ان مولویوں سے بہتر تو وہ مسلمان جو ان پڑھ عامۃ الناس دیہاتی ہیں' جو اپنے عقائد اسلامی پر سختی سے قائم ہیں۔

اور آج کے مولوی کو دولت کی طمع ہے' اور دین کی پرواہ نہیں' اس دور میں جو فتنے پیدا ہوئے' وہ کسی سے پوشیدہ نہیں' خاص اہل سنت اور بریلوی کہلانے والے' سنیت اور بریلویت کے علمبردار کتنے فرقوں میں بٹ چکے ہیں' ان میں چند حالیہ فرقے یہ ہیں :

گوھر شاھی فرقہ

☆1......گوہر شاہی فرقہ بھی سنیت اور بریلویت کا دعوے دار تھا' آج اس کا مقام ظاہر و باہر ہے۔

طاھری فرقہ

☆2......یہ بھی سنیت اور بریلویت کا دعوے دار اور پیر طاہر علاء الدین علیہ الرحمہ کا بظاہر بندۂ بیدام مسمّٰی طاہر القادری نے اس فرقہ کو جنم دیا۔

سعیدی فرقہ

☆3......یہ علامہ احمد سعید کاظمی کی مالا جپتے ہوئے میدان میں آیا، اور حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو معاذ اللہ گناہ (ذنب) کی معافی مانگنے والا کہتا، اور اسی پر فخر کرتا ہے۔

حالانکہ مسلمانوں سے یہ بات پوشیدہ نہیں، بلکہ خوب واضح ہے، کہ مجموعہ عقائد کا نام ایمان ہے، تو عقیدہ تو یہ ہے کہ انبیاء مرسلین وملائکہ مقربین علیہم الصلوٰۃ والتسلیم معصوم ہیں، اس کے باوجود اپنے عقیدے کی نفی کرتے اور نبی الانبیاء وسید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو معاذ اللہ ذنب (گناہ) کا مرتکب بتاتے اور "اپنے گناہ کی معافی چاہو" کا عیب لگاتے۔

اور اسی امر کو دلیل بناتے، سیدی اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام جپتے اور انہی کے ترجمہ قرآن کنز الایمان کو گویا ناقص جانتے اور ان کے کئے ہوئے ترجمہ سے بغاوت کرتے ہیں، حالانکہ یہ امر رحمۃ للعلمین کے منافی ہے، ماسوائے اللہ عزوجل کے تمام عالم کیلئے رحمت یعنی راحم ہو، اور اللہ عزوجل ان کیلئے ارشاد فرماتا ہے :

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

"اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہاں کیلئے۔"

اس آیت کریمہ میں حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ان کا مالک ومولیٰ اللہ جلیل وجبار سارے جہاں کیلئے رحمت فرمائے، خاکش بدہن یہ ان پر عیب لائیں اور ذنب (گناہ) کا مرتکب ٹھہرائیں اور اس کا ثبوت آیت کریمہ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ سے لائیں، اور صاف صاف بک جائیں، کہ ذنب بمعنی خطا اور لغزش ہے۔

اور اس مغفرت سے مراد (معاذ اللہ) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تمام اگلی پچھلی لغزشوں اور خطاؤں کی معافی (العیاذ باللہ تعالیٰ) مانگنے والا بتائیں۔

اور طلب معافی کیلئے جرم لازم، جو مجرم ہوگا، وہ معافی طلب کرے گا، اور یہ لوگ خاکش بدہن معاذ اللہ حضور پرنور شافع یوم النشور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ذنب (گناہ) کا بہتان لگاتے ہیں، لغزش وخطا اور زحمت میں مبتلا بتائیں معاذ اللہ، کہ رحمت کی ضد زحمت ہے اور گناہ زحمت ہے تو جو زحمت میں مبتلا ہوگا وہ دوسروں کے لئے کیسے رحمت بن سکتا ہے؟

ترابی فرقہ

☆4......جن کا ایمان یہ ہے کہ :

الف...... "ہم کسی بھی مسلمہ اسلامی فرقہ کو کافر اور اس کے افراد کو واجب القتل قرار دینا غیر اسلامی، قابل تعزیز اور قابل نفرت فعل تصور کرتے ہیں۔"

ب...... ﴾''اور یہ کہ انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ ایسے اجتماعات منعقد کرائے' جن سے تمام مکاتب فکر کے علماء بیک وقت خطاب کر کے ملی یکجہتی کا عملی مظاہرہ کریں۔''

ج...... ﴾''اور یہ مختلف مکاتب فکر کے متفقات اور مشترکہ عقائد کی تبلیغ اور نشر واشاعت کا اہتمام کیا جائے۔'' (ضابطۂ اخلاق)

د...... ﴾''لفظ ختن وداماد مصطفٰی اور خسر کے استعمال پر یعنی یہ الفاظ حضور اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی طرف نسبت کر کے استعمال کرنا بلاشبہ جائز ہے' کفر نہیں' البتہ استخفاف کی نیت یا مواقع پر استعمال کرنا کفر ہے۔'' ملخصاً (تحریری دستاویز)

تنبیہ .... یہ ترابی فرقہ استخفاف کی نیت سے سسر وداماد کے استعمال کرنے کو کفر مانتا ہے۔

کبیری فرقہ

☆5...... کبیری فرقہ کا ایمان یہ ہے کہ :

''حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی شان اقدس میں لفظ داماد وخسر کا استعمال بے کراہت جائز ہے۔''

پھر ببانگ دہل اعلان کرتا ہے کہ :

''لفظ داماد وخسر لغت وعرف میں بیان رشتہ کیلئے آتے ہیں' ہاں! اہانت ودشنام کیلئے بھی ان کا استعمال رائج ہے۔''

گویا یوں کھلے بندوں اعلانیہ یہ فخر سے کہتا ہے کہ

''ہم معاذ اللہ اعلانیہ گالیاں دیتے ہیں' کون ہے کوئی روکنے والا' کہ ہم محدث کبیر بھی ہیں اور ممتاز الفقہاء بھی ہم کو کلی اختیار ہے کہ جس کو چاہیں جائز یا ناجائز کہہ دیں' وہی حق ہے۔''

کبیری فرقہ میں نیت کی بھی قید نہیں بلکہ صراحۃً اور اعلانیہ جن الفاظ کا استعمال کرنا اہانت اور دشنام کیلئے بھی رائج ہے وہ بھی معاذ اللہ خاکش بدہن حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کیلئے جائز مانتا ہے' یعنی وہ الفاظ جو اہانت اور دشنام کیلئے رائج ان کو اعلان کے ساتھ جائز ماننا یہ کبیری فرقہ کا فخر اور طرۂ امتیاز ہے' کہ اس طرح اعلانیہ توہین سرکار ابد قرار احمد مختار محبوب پروردگار کی جارہی ہے ع:

دز دے کـــــہ در کف چـــراغ دارد

عزیزان ملت! یہ ہیں مولوی ومفتی اور محدث کبیر وغیرہ چنانچہ ایسے مولویوں سے بچئے اور دور ومہجور ہوکر رہئے کہ مخبر صادق حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں :

اذا کان اخر الزمان واختنت الا ھوا فعلیکم بدین اھل البلادیۃ والنساء (جامع صغیر اول: 33)

''جب آخر زمانے میں جب لوگوں میں نظریاتی اختلافات رونما ہو جائیں تو دیہاتی لوگوں اور عورتوں کے عقائد پر کاربند ہو جانا' اس لیے کہ غیر تعلیم یافتہ دیہاتی مرد اور عورتیں عموماً علماء کی بداعتقادیوں اور تخریب کاریوں سے محفوظ ہوتے ہیں۔''

پس مسلمانوں کو چاہیئے کہ ایسے مولویوں ومفتیوں اور محدث کبیر وغیرہ سے دور رہیں' یہ مخبر صادق محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے' اب ملاحظہ ہو کہ اللہ رب العزت وجل جلالہ کیا ارشاد فرماتا ہے' اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل فرماتے ہیں :

تمہارا رب عزوجل فرماتا ھے :

الم ☆أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا أَن يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ (العنکبوت 2)

''کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنا کہہ لینے پر چھوڑ دیئے جائیں گے' کہ ہم ایمان لائے' اور ان کی آزمائش نہ ہوگی۔''

''یہ آیت مسلمانوں کو ہوشیار کر رہی ہے کہ دیکھو کلمہ گوئی اور زبانی ادعائے مسلمانی پر تمہارا چھٹکارا نہ ہوگا' ہاں ہاں سنتے ہو آزمائے جاؤ گے آزمائش میں پورے نکلے تو مسلمان ٹھہرو گے۔ ہر شے کی آزمائش میں یہی دیکھا جاتا ہے کہ جو باتیں اس کے حقیقی واقعی ہونے کو درکار ہیں وہ اس میں ہیں یا نہیں' ابھی قرآن وحدیث ارشاد فرما چکے کہ ایمان کے حقیقی وواقعی ہونے کو دو باتیں ضرور ہیں' محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعظیم اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت کو تمام جہاں پر تقدیم' تو اس کی آزمائش کا یہ صریح طریقہ ہے' کہ تم کو جن لوگوں سے کیسی ہی تعظیم کتنی ہی عقیدت کتنی ہی دوستی کیسی ہی محبت کا علاقہ ہو جیسے تمہارے باپ' تمہارے استاذ' تمہارے پیر' تمہاری اولاد' تمہارے بھائی' تمہارے احباب تمہارے بڑے' تمہارے اصحاب تمہارے مولوی' تمہارے حافظ' تمہارے مفتی' تمہارے واعظ وغیرہ وغیرہ کسے باشد جب وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کرے (مسلمانو! جس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں وہ الفاظ بے کراہت جائز لکھ دیئے جو اہانت اور دشنام کیلئے رائج ہیں' کیا اس نے صریح گستاخی نہ کی؟ ہاں کی اور ضرور کی)اصلاً تمہارے قلب میں ان کی عظمت ان کی محبت کا نام ونشان نہ رہے فوراً ان سے الگ ہو جاؤ' دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو۔ان کی صورت' ان کے نام سے نفرت کھاؤ پھر نہ تم اپنے رشتے علاقے دوستی الفت کا پاس کرو نہ اس کی مولویت مشیخیت بزرگی فضیلت کو خاطر میں لاؤ' کہ آخر یہ جو کچھ تھا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کی غلامی کی بنا پر تھا' جب یہ شخص انہیں کی شان میں گستاخ ہوا پھر ہمیں اس سے کیا علاقہ رہا' اس کے جبے عمامے پر کیا جائیں کیا بہتیرے یہودی جبے نہیں پہنتے عمامے نہیں باندھتے اس کے نام علم وظاہری فضل کو لیکر کیا کریں کیا بہتیرے پادری بکثرت فلسفی بڑے بڑے علوم وفنون نہیں جانتے' اور اگر یہ نہیں بلکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مقابل تم نے اس کی بات بنانی چاہی اس نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گستاخی کی اور تم نے اس سے دوستی نباہی یا اسے ہر برے سے بدتر برا نہ جانا یا اسے برا کہنے پر برا مانا یا اسی قدر کہ تم نے اس امر میں بے پرواہی منائی' یا تمہارے دل میں اس کی طرف سے سخت نفرت نہ آئی تو للہ اب تمہیں انصاف کرلو کہ تم ایمان کے امتحان میں کہاں پاس ہوئے' قرآن وحدیث نے

''اور بے شک ہم نے جہنم کیلئے پھیلا رکھے ہیں بہت سے جن اور آدمی' ان کے وہ دل ہیں جن سے حق نہیں سمجھتے' اور وہ آنکھیں جن سے حق کا راستہ نہیں سوجھتے' اور وہ کان جن سے حق کی بات نہیں سنتے' وہ چوپاؤں کی طرح ہیں' بلکہ ان سے بڑھ کر بہکے ہوئے' وہی لوگ غفلت میں پڑے ہیں۔''

اور فرماتا ہے :

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلاً ☆ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلاً (الفرقان : 43,44)

''بھلا دیکھو تو جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا' تو کیا تو اس کا ذمہ لے گا' یا تجھے گمان ہے کہ ان میں بہت سے کچھ سنتے یا عقل رکھتے ہیں' وہ تو نہیں مگر جیسے چوپائے' بلکہ وہ تو ان سے بھی بڑھ کر گمراہ ہیں۔'' (تمہید ایمان: 14,15)

تنبیہ جلیل

مسلمان طلب دین میں اور اصلاح عقائد کی خاطر مولویوں' مفتیوں اور محدث صغیر وکبیر کا بندۂ بیدام بن جاتا ہے' مگر یہی مولوی' مفتی اور محدث صغیر وکبیر مسلمانوں کے ایمان کو لوٹتا ہے اور گمراہ و بیدین بناتا ہے' قعر مذمت اور نار جہنم کی جانب لے جاتا ہے' انہی گمراہ گر مولویوں کی بابت قرآن کریم نے یہ احکامات جاری فرمائے' جیسا کہ پچھلی آیات مذکورہ میں ارشاد فرمایا گیا' اور امتحان کی منزل بتائی گئی' جو مسلمان بھی ان مولویوں کے فریب میں گرفتار رہا وہ جہنم میں گیا' اسلام میں جتنے بھی فرقے پیدا ہوئے' ان کے بانی مولوی ہی تو تھے' جن کو مسلمان عالم دین متین اور ہادی صراط مستقیم سمجھتا اور خود کو ان کے سپرد کر دیتا اپنا مال ومتاع یعنی دین وایمان ان لوگوں کی جھولی میں ڈال کر گمراہ ہو جاتا ہے' اللہ عزوجل نے ایسے ہی مولویوں کے متعلق فرمایا ہے کہ :

''اور بے شک ہم نے جہنم کیلئے پھیلا رکھے ہیں بہت سے جن اور آدمی' ان کے وہ دل ہیں جن سے حق نہیں سمجھتے' اور وہ آنکھیں جن سے حق کا راستہ نہیں سوجھتے' اور وہ کان جن سے حق کی بات نہیں سنتے' وہ چوپاؤں کی طرح ہیں' بلکہ ان سے بڑھ کر بہکے ہوئے' وہی لوگ غفلت میں پڑے ہیں۔''

''انہوں نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا' تو کیا تو اس کا ذمہ لے گا' یا تجھے گمان ہے کہ ان میں بہت سے کچھ سنتے یا عقل رکھتے ہیں' وہ تو نہیں مگر جیسے چوپائے' بلکہ وہ تو ان سے بھی بڑھ کر گمراہ ہیں۔''

ملاحظہ کیجئے

حال ہی میں کتنوں کو ان مولویوں مفتیوں اور محدث صغیر وکبیر ہی نے تو جنم دیا مثلاً نیچری' چکڑالوی' قادیانی' دیوبندی' غیر مقلد' جماعت المسلمین' تبلیغی' مودودی وغیرہم کے ماسوا جو کل تک اپنے کو اہل سنت بریلوی بلکہ بریلویوں کے علمبردار کہتے تھے' جیسے کہ گوہر شاہی' طاہری جو

طاہر القادری سے منسوب' سعیدی جو معاذ اللہ حضور اکرم سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خاکش بدہن گنہگار کہنے والا' اسی قبیل سے ترابی فرقہ جن کے عقائد پچھلے صفحات میں مذکور' کبیری فرقہ جس کا بیان بھی گذرا' وغیرہم۔ ایسے مولویوں مفتیوں اور صغیر وکبیر کی نسبت ہی اللہ عز وجل ہی فرماتا ہے :

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (الجاثیہ : 23)

''بھلا دیکھو تو جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا' اور اللہ نے علم ہوتے ساتے اسے گمراہ کیا' اور اس کے دل پر مہر لگا دی' اور اس کی آنکھ پر پٹی چڑھادی تو کون اسے راہ پر لائے' اللہ کے بعد' تو کیا تم دھیان نہیں کرتے۔''

اور فرماتا ہے :

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (الجمعہ : 5)

''وہ جن پر توریت کا بوجھ رکھا گیا' پھر انہوں نے نہ اٹھایا' ان کا حال اس گدھے کا سا ہے جس پر کتابیں لدھی ہوں کیا بری مثال ہیں ان کی جنہوں نے خدا کی آیتیں جھٹلائیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔''

اور فرماتا ہے :

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ☆ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ذَّٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ☆ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ☆ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي وَمَن يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ☆ (الاعراف : 175,178)

''انہیں پڑھ کر سنا خبر اس کی جسے ہم نے اپنی آیتوں کا علم دیا تھا' وہ ان سے نکل گیا' تو شیطان اس کے پیچھے لگا کہ گمراہ ہو گیا' اور ہم چاہتے تو اس علم کے باعث اسے گرے سے اٹھا لیتے' مگر وہ تو زمین پکڑ گیا' اور اپنی خواہش کا پیرو ہو گیا' تو اس کا حال کتے کی طرح ہے' تو اس پر حملہ کرے تو زبان نکال کر ہانپے' اور چھوڑ دے تو ہانپے یہ ان کا حال ہے' جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں' تو ہمارا یہ ارشاد بیان کر' کہ شاید لوگ سوچیں' کیا برا حال ہے ان کا جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں' اور اپنی ہی جانوں پر ستم ڈھاتے تھے جسے خدا ہدایت کرے' وہی راہ پائے' اور جسے گمراہ کرے تو وہی سراسر نقصان میں ہیں۔''

یعنی ہدایت کچھ علم پر نہیں خدا کے اختیار ہے' یہ آیتیں ہیں اور حدیثیں جو گمراہ عالموں کی مذمت میں ہیں' ان کا تو شمار ہی نہیں'